I-SAPS
Institute of Social and Policy Sciences
*Informing Policies, Reforming Practices*

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

# ضلع رحیم یارخان

# تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2015ء تا جون 2015ء

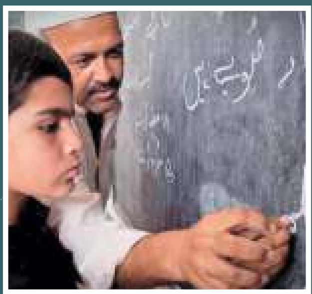

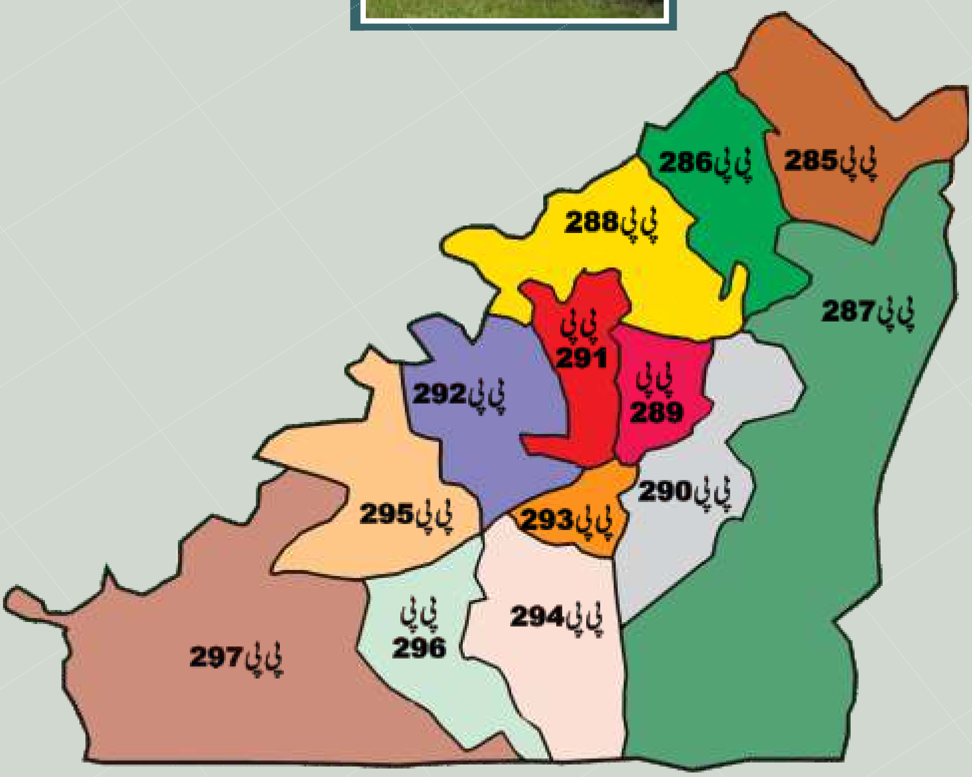

# ضلع رحیم یار خان

# تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جنوری 2015ء تا جون 2015ء

ضلع رحیم یار خان
تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی
جنوری 2015ء تا جون 2015ء

مطبوعات:
انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز
مکان نمبر 13، گلی نمبر 1، G-6/3 اسلام آباد
پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، پاکستان
فون: 0092-51-111-739739، فیکس: 0092-51-2925336
ای میل: info@i-saps.org، ویب سائٹ: www.i-saps.org

تعاون: علم آئیڈیاز

ISBN: 978-969-9393-59-4
© 2015-SAPS, Islamabad.

رینکنگ کارڈ میں دیئے گئے اعداد وشمار و معلومات انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔
اس ایجنڈا کے مندرجات سے علم آئیڈیاز کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

# فہرست


1- تعارف ........ 1

2- بنیادی مقاصد ........ 1

3- درجہ بندی کا طریقہ کار (Ranking Methodology) ........ 1

4- تعلیمی معیار کے اعداد وشمار (تعلیمی سکور) ........ 1

5- سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد وشمار (سکول سکور) ........ 1

6- حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی ........ 2

7- گراف نمبر 1 - صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد وشمار اور درجہ بندی ........ 3

8- گراف نمبر 2 - صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد وشمار اور درجہ بندی ........ 4

9- نقشہ نمبر 1 - صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی ........ 5

10- نقشہ نمبر 2 - صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی ........ 6

## 1-تعارف:

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی سطح پر تعلیمی اعداد وشمار کا تجزیہ کیا گیا جس کی بنیاد پر ان حلقوں کی تعلیمی معیار اور سکولوں میں سہولیات کی فراہم کے اعتبار سے درجہ بندی کی گئی ہے۔صوبائی حلقوں کا یہ چوتھا ششماہی کارڈ ہے۔ جو کہ جنوری 2015ء تا جون 2015ء کے اعداد وشمار کی بنیاد پر چوتھی رینکنگ پیش کرتا ہے۔ پہلے، دوسرے اور تیسرے رینکنگ کارڈ درج ذیل دورانئے کے اعداد وشمار پر مشتمل تھے :

1- پہلا رینکنگ کارڈ جولائی 2013ء تا دسمبر 2013ء، 2- دوسرا رینکنگ کارڈ جنوری 2014ء تا جون 2014ء، 3- جولائی 2014ء سے دسمبر 2014ء۔ چھ ماہ بعد کی جانے والی یہ رینکنگ صوبائی حلقوں میں ہونے والی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے معاون ثابت ہوگی۔ اس رینکنگ کارڈ میں ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جن میں پی پی 285، پی پی 286 پی پی 287، پی پی 288، پی پی 289، پی پی 290، پی پی 291، پی پی 292، پی پی 293، پی پی 294، پی پی 295 پی پی 296 اور پی پی 297 شامل ہیں۔

## 2-بنیادی مقاصد:

صوبائی حلقوں کی تعلیمی درجہ بندی کا مقصد عوامی نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کو حلقے میں موجود طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے معاونت فراہم کرنا ہے تا کہ وہ اپنے حلقہ کی تعلیمی صورتحال اور معیارِ تعلیم بہتر کرنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کریں اور سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے فقدان کو کم کیا جا سکے۔ یہ رینکنگ کارڈ ہر صوبائی حلقہ کے شہریوں کو بھی معاونت فراہم کرے گا کہ وہ اپنے حلقے کے تعلیمی مسائل کو اپنے منتخب نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کے سامنے مؤثر طریقے سے پیش کر سکیں جس سے ان مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

## 3-درجہ بندی کا طریقہ (Ranking Methodology)

ضلع رحیم یار خان کے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کے لیے دو طرح کے اعداد وشمار کو استعمال کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

### (i) تعلیمی معیار کے اعداد وشمار (تعلیمی سکور)

حلقوں میں موجود سکولوں کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں اعداد وشمار جمع کیے گئے ہیں۔ ان تعلیمی اعداد وشمار میں پانچویں، آٹھویں اور دسویں جماعت کے امتحانی نتائج (فیصد)، حاضر اساتذہ (فیصد)، طلباء کی حاضری (فیصد) اور طلباء و سکولوں کی صفائی (فیصد) کی صورتحال کے متعلق اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان سات Indicators کی اوزنی اوسط (Weighted Average) مجموعی تعلیمی سکور کو ظاہر کرتی ہے۔

### (ii) سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد وشمار (سکول سکور)

اس حصہ میں حلقوں میں موجود سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولتوں کے حوالے سے اعداد وشمار لیے گئے ہیں۔ ان دستیاب سہولتوں میں چار دیواری، پینے کا پانی، لیٹرین اور بجلی شامل ہیں۔ ان چار دستیاب سہولتوں کی اوسط فراہمی (Weighted Average) سکول سکور کو ظاہر کرے گی۔

درج بالا طریقہ کار کے مطابق اگلے صفحات پر تعلیمی معیار اور دستیاب سہولتوں کے لحاظ سے حلقوں کی درجہ بندی ظاہر کی گئی ہے۔

# حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی

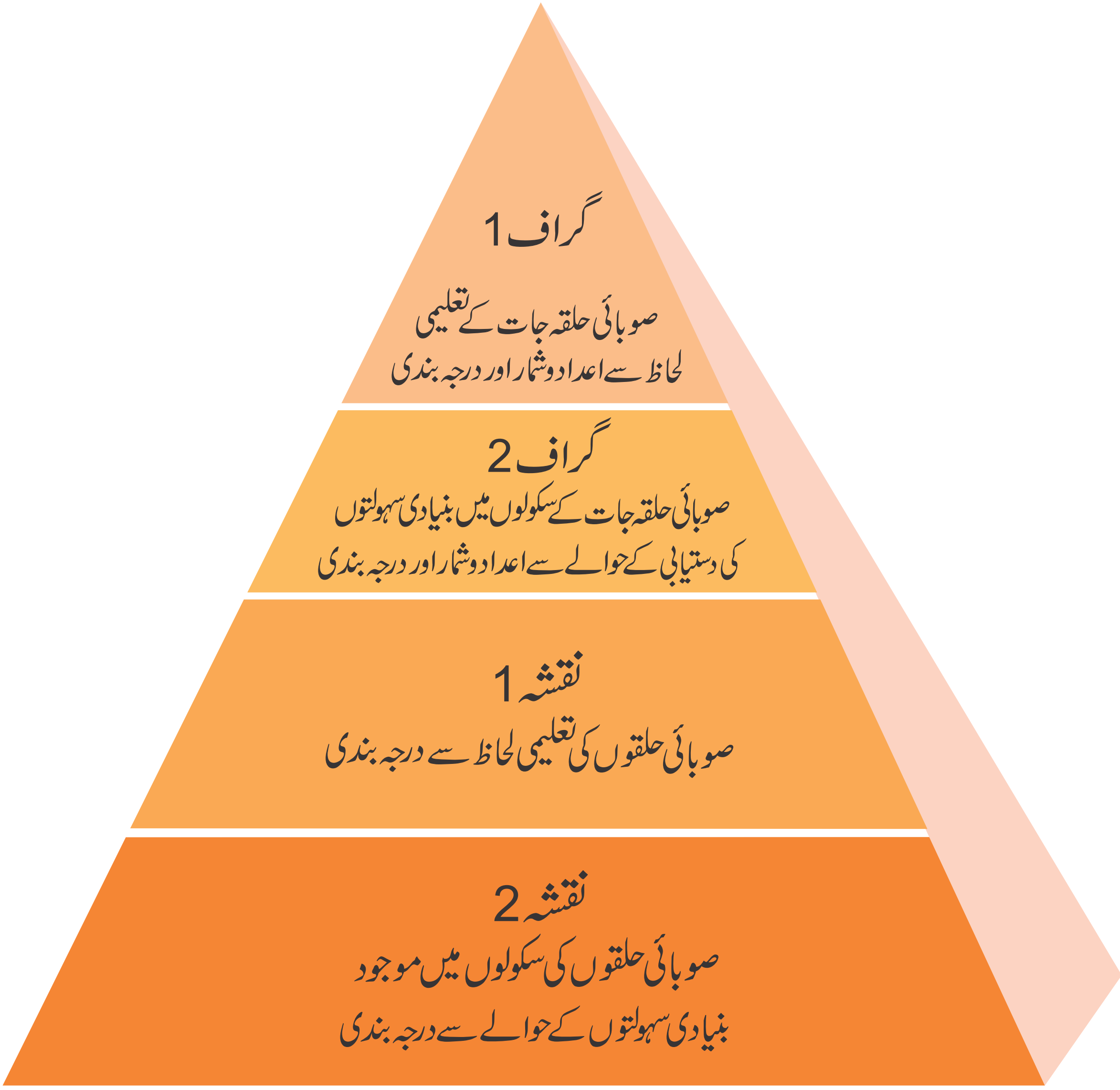

## گراف نمبر 1: صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

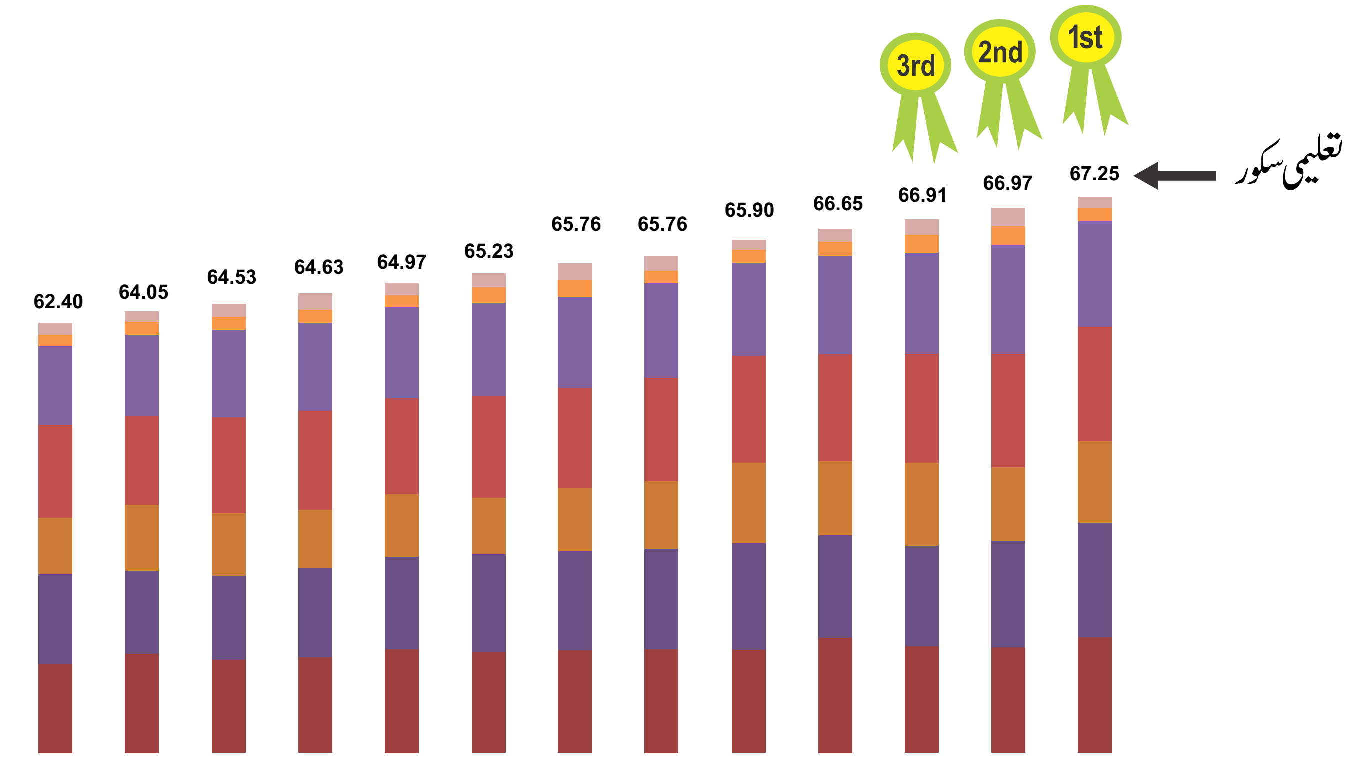


| PP-286 | PP-291 | PP-289 | PP-290 | PP-292 | PP-297 | PP-295 | PP-288 | PP-285 | PP-294 | PP-293 | PP-296 | PP-287 | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 60.83 | 58.56 | 68.57 | 84.19 | 63.06 | 81.04 | 86.80 | 70.86 | 58.38 | 68.67 | 80.28 | 93.60 | 59.25 | طلباء کی صفائی ستھرائی | 2.5% |
| 55.07 | 62.43 | 65.54 | 70.50 | 72.85 | 73.64 | 85.44 | 64.84 | 59.03 | 63.33 | 74.30 | 86.05 | 54.63 | سکول میں صفائی | 2.5% |
| 79.90 | 79.27 | 84.46 | 86.42 | 82.83 | 85.22 | 84.11 | 84.04 | 79.02 | 84.50 | 86.40 | 90.11 | 85.51 | حاضر طلباء | 15% |
| 90.86 | 87.34 | 93.31 | 90.99 | 90.24 | 92.11 | 89.27 | 91.14 | 93.04 | 90.86 | 91.61 | 93.29 | 92.36 | حاضر اساتذہ | 15% |
| 39.57 | 46.89 | 44.47 | 41.20 | 42.24 | 38.63 | 41.93 | 44.87 | 49.89 | 45.59 | 51.00 | 44.76 | 49.69 | میٹرک کے نتائج | 20% |
| 65.70 | 61.46 | 61.12 | 61.95 | 63.99 | 66.57 | 66.62 | 65.89 | 68.92 | 66.36 | 63.18 | 64.19 | 68.71 | آٹھویں کے نتائج | 20% |
| 51.35 | 57.44 | 53.59 | 54.06 | 57.45 | 54.38 | 54.94 | 55.78 | 53.57 | 58.61 | 54.03 | 52.71 | 56.17 | پانچویں کے نتائج | 25% |

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-287 کا مجموعی تعلیمی سکور 67.25 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے' لہٰذا تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے PP-287 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-296 کا مجموعی تعلیمی سکور 66.97 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے دوسرے جبکہ حلقہ PP-293 مجموعی تعلیمی سکور 66.91 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں گے تاکہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔

- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام حلقہ جات کے طلباء کے دسویں جماعت کے نتائج کچھ زیادہ اچھے نہیں رہے۔ اس ضمن میں سب سے کم نتیجہ PP-297 کے طلباء کا رہا۔ طلباء کی صفائی ستھرائی اور سکولوں کی صفائی کے لحاظ سے PP-287 کا سکور کافی کم رہا ہے۔ موجودہ درجہ بندی کے مطابق PP-286 اور PP-291 کے طلباء کی حاضری کافی کم رہی ہے جبکہ PP-289 کے اساتذہ کی حاضری سب سے زیادہ رہی ہے۔

## گراف نمبر 2: صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

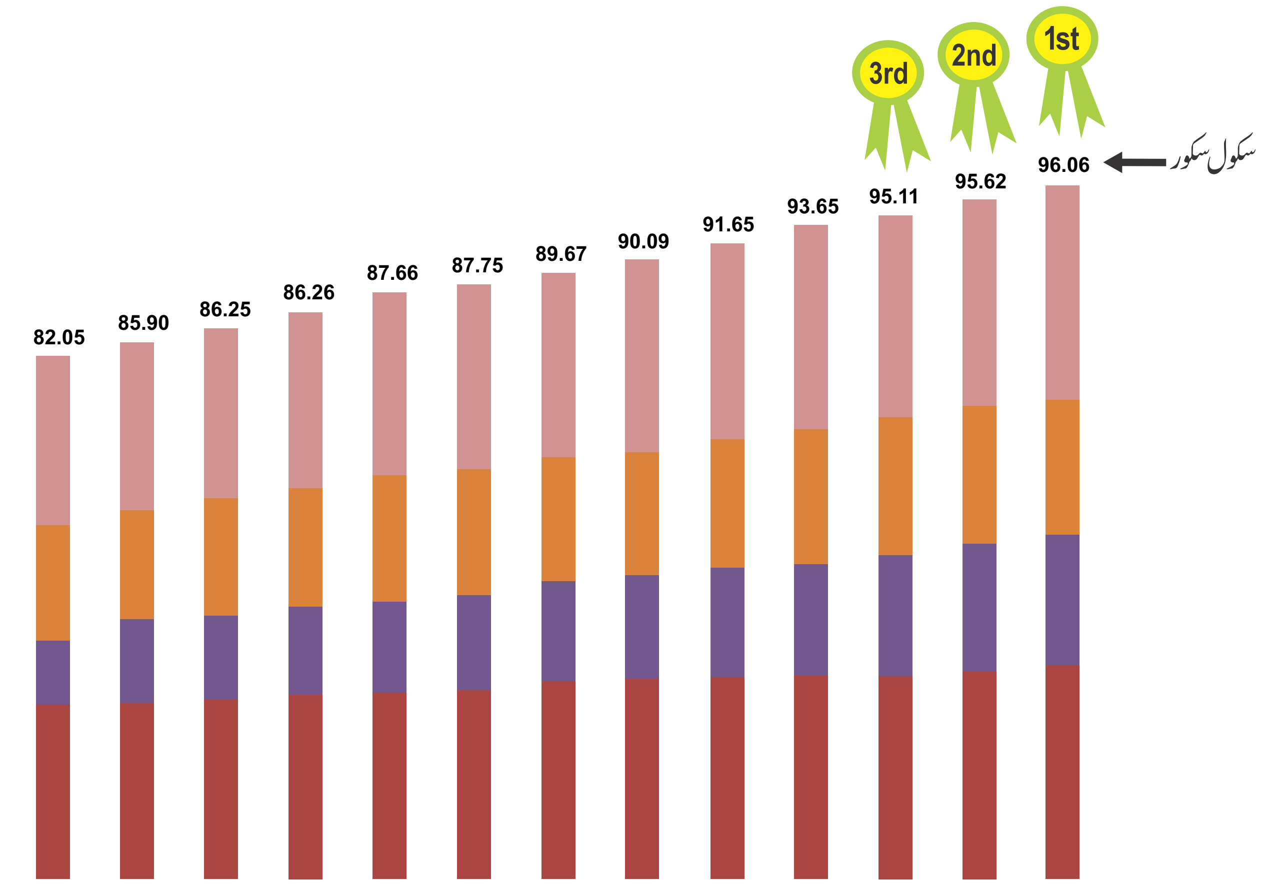


| PP-291 | PP-285 | PP-288 | PP-286 | PP-292 | PP-294 | PP-297 | PP-289 | PP-290 | PP-287 | PP-295 | PP-293 | PP-296 | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 88.21 | 90.50 | 89.58 | 89.57 | 92.02 | 91.64 | 92.09 | 93.93 | 94.24 | 96.57 | 97.00 | 97.26 | 98.29 | لیٹرین 30% |
| 89.74 | 85.50 | 89.58 | 89.57 | 93.09 | 92.60 | 89.77 | 89.72 | 92.81 | 96.57 | 97.42 | 97.26 | 95.43 | چاردیواری 20% |
| 51.28 | 66.50 | 66.67 | 66.52 | 67.55 | 69.77 | 72.56 | 73.36 | 78.42 | 81.97 | 85.84 | 89.04 | 89.14 | بجلی 20% |
| 91.28 | 94.50 | 93.75 | 93.91 | 93.09 | 92.60 | 98.60 | 97.66 | 97.12 | 96.57 | 97.85 | 97.26 | 98.86 | پانی 30% |

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-296 کا مجموعی سکول سکور 96.06 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے' لہٰذا بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے PP-296 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-293 کا مجموعی سکول سکور 95.62 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی حلقہ جات میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے دوسرے اور حلقہ PP-295 مجموعی سکور سکور 95.11 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں تا کہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔
- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع کے بہت سے سکول بجلی کی سہولت سے محروم ہیں' خصوصاً حلقہ PP-291 جہاں 49 فیصد سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

# نقشہ نمبر1: صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی

| حلقہ نمبر | چوتھی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء | تیسری ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2014ء | دوسری ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء | پہلی ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء |
|---|---|---|---|---|
| پی پی 287 | 1st | 1st | 1st | 1st |
| پی پی 296 | 2nd | 3rd | 8th | 10th |
| پی پی 293 | 3rd | 2nd | 4th | 4th |
| پی پی 294 | 4th | 3rd | 2nd | 7th |
| پی پی 285 | 5th | 9th | 11th | 9th |
| پی پی 288 | 6th | 8th | 5th | 2nd |
| پی پی 295 | 7th | 6th | 6th | 8th |
| پی پی 297 | 8th | 10th | 9th | 12th |
| پی پی 292 | 9th | 5th | 3rd | 5th |
| پی پی 290 | 10th | 11th | 12th | 3rd |
| پی پی 289 | 11th | 7th | 10th | 6th |
| پی پی 291 | 12th | 12th | 7th | 13th |
| پی پی 286 | 13th | 13th | 13th | 11th |

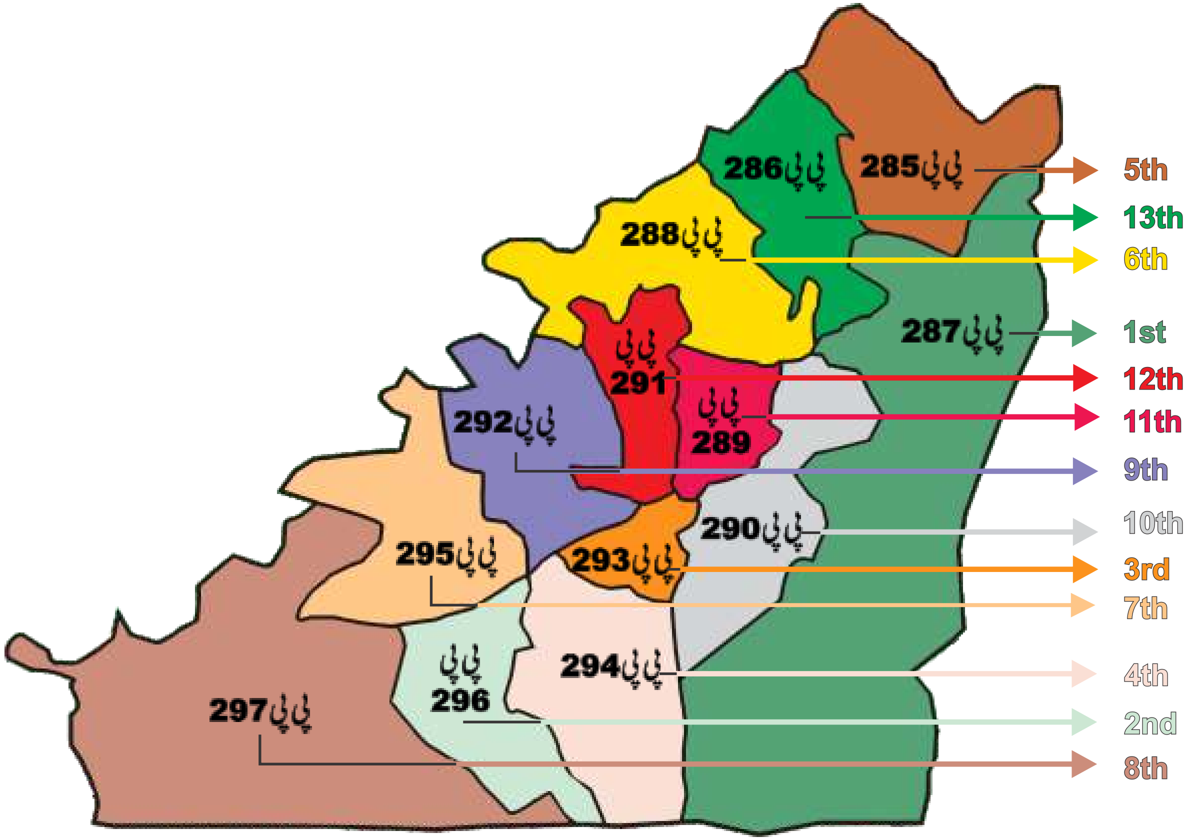


حلقہ PP-287 چاروں درجہ بندیوں میں پہلے نمبر پر رہا ہے جو کہ اس حلقے کی بہتر تعلیمی صورتحال کا عکاس ہے۔ حلقہ PP-296 جو کہ گزشتہ رینکنگ میں تیسرے نمبر پر تھا' طلباء اور سکول کی صفائی ستھرائی اور طلباء کی حاضری میں بہتری کی وجہ سے اس درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر ہے۔ حلقہ PP-293 تنزلی کا شکار ہوتے ہوئے موجودہ رینکنگ میں دوسری سے تیسری پوزیشن پر آ گیا ہے۔ PP-285 کی سابقہ رینکنگ میں نویں پوزیشن تھی جبکہ موجودہ رینکنگ میں پانچویں نمبر پر آ چکا ہے جو کہ قابلِ ستائش ہے۔ PP-292 اور PP-289 جو کہ سابقہ درجہ بندی میں بالترتیب پانچویں اور ساتویں پوزیشن پر تھے' موجودہ رینکنگ میں نویں اور گیارہویں پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف اربابِ اختیار کی توجہ کی طالب ہے بلکہ ضروری ہے کہ ان حلقوں کے سکولوں میں فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ آئندہ درجہ بندی میں یہ حلقے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔

حلقہ PP-286 گزشتہ تین درجہ بندیوں میں آخری نمبر پر رہا ہے جس کی وجہ باقی حلقوں کی نسبت حلقہ PP-286 کے سکولوں کے پانچویں اور دسویں کے نتائج کا کم ہونا ہے۔

## نقشہ نمبر2: صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی

| حلقہ نمبر | چھٹی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء | تیسری ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2014ء | دوسری ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء | پہلی ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء |
|---|---|---|---|---|
| پی پی 296 | 1st | 2nd | 2nd | 3rd |
| پی پی 293 | 2nd | 1st | 1st | 1st |
| پی پی 295 | 3rd | 3rd | 3rd | 2nd |
| پی پی 287 | 4th | 8th | 5th | 6th |
| پی پی 290 | 5th | 4th | 4th | 4th |
| پی پی 289 | 6th | 6th | 7th | 7th |
| پی پی 297 | 7th | 11th | 10th | 10th |
| پی پی 294 | 8th | 7th | 9th | 9th |
| پی پی 292 | 9th | 5th | 6th | 5th |
| پی پی 286 | 10th | 10th | 13th | 11th |
| پی پی 288 | 11th | 9th | 8th | 8th |
| پی پی 285 | 12th | 12th | 12th | 13th |
| پی پی 291 | 13th | 13th | 11th | 12th |

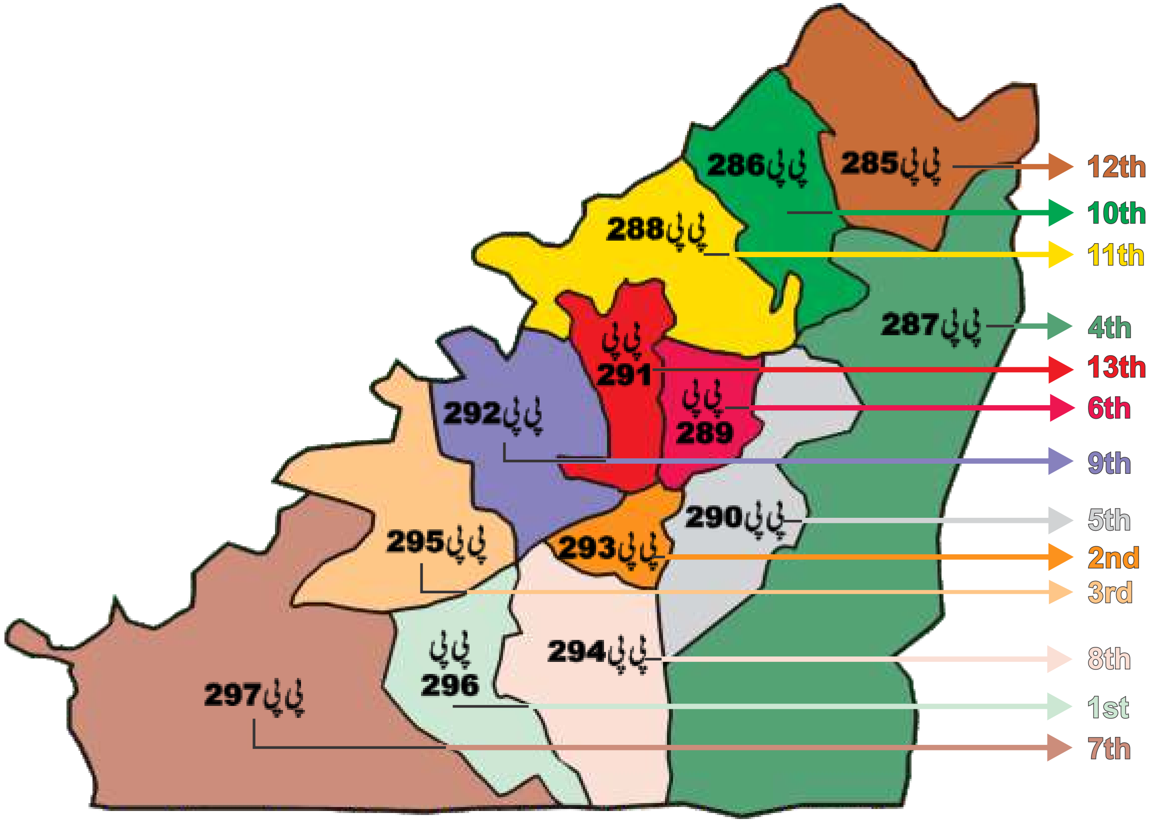


حلقہ PP-296 سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولیات کے حوالے سے موجودہ رینکنگ میں سب سے آگے ہے جبکہ سابقہ رینکنگ میں یہ حلقہ دوسرے نمبر پر تھا۔ PP-293 دستیاب بنیادی سہولیات کے حوالے سے تنزلی کا شکار ہوا ہے اور پہلے سے دوسرے نمبر پر آ چکا ہے۔ PP-295 نے اپنی سابقہ دو رینکنگ کی تیسری پوزیشن مستحکم رکھی ہے۔ PP-287 سابقہ رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر تھا جبکہ موجودہ رینکنگ میں حلقے کے مزید سکولوں میں چار دیواری اور بجلی کی فراہمی کے باعث چوتھے نمبر پر آ گیا ہے جو کہ قابل ستائش ہے۔

حلقہ PP-291 گزشتہ دو درجہ بندیوں میں آخری نمبر پر رہا ہے جس کی وجہ حلقے کے بہت سے سکولوں میں بجلی کا نہ ہونا ہے۔

نوٹ: رینکنگ کارڈ میں استعمال کیے گئے اعداد و شمار (Programme Monitoring and Implementation Unit (PMIU‘
(Punjab Examination Commission (PEC اور متعلقہ بورڈ سے حاصل کیے گئے ہیں

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

Institute of
Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ISBN: 978-969-9393-59-4

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS.pk